قوت و ضعف کے اعتبار سے خبر آحاد کی تقسیم

نقشہ نمبر 2
www.alehsaan.com
abussaif@yahoo.com
0092 321 5172522

مقبول — **مردود**

مَا تَرَجَّحَ صِدْقُ الْمُخْبِر یہ وہ خبر جس کے بتانے والے کا صدق غالب اور راجح ہو. **حکم**: اس کو دلیل وحجت بنانا واجب ھے

صحیح

(1) صحیح لذاتہ

تعریف

مَا اتَّصَلَ سَنَدُهُ بِنَقْلِ الْعَدْلِ الضَّابِطِ عَنْ مِثْلِه إلَى مُنْتَهَاهُ مِنْ غَيْرِ شُذُوْذٍ وَلاعِلَّةٍ

جس حدیث کی سند متصل ھو ، اس کے روات اول تا آخر عادل و ضابط ھوں ، اور ھر قسم کے شذوذ و علت سے خالی ھو

مثال: حدثنا عبدالله بن يوسف قال أخبرني مالك عن ابن شهاب عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه قال سمعت رسول الله ﷺ قرأ في المغرب بالطور .

حکم

وجو بالعمل بہ اس پرعمل کرنا واجب ھے اور اس کے وجوب پر محدثین اور معتمد اصولیین اور فقھاء کا اجماع ھے ۔ اور یہ شرعی دلائل میں سے ایک حجت ھے اور مسلمان کے لئے اس پر عمل ترک کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ھے

شروط

اتصال السند شروع سے آخر تك ھر راوی کا اپنے اوپر والے راوی سے براہ راست روایت کا حاصل کرنا

عدالة الرواة : رایوں کا عادل ھونا یعنی ھر راوی مسلمان ، عاقل ھو اور فاسق و فاجر نہ ھو اور اسلامی شعائر پر باوقار طریقے سے چلنے والا ھو

ضبط الرواة : ھر راوی مکمل ضبط اور حافظے والا ھو ، خواہ سینے میں محفوظ کرتا ھو یا لکھ کر کتاب میں محفوظ کرتا ھو۔

عدم الشذوذ :وہ حدیث شاذ نہ ھو اور شذوذ یہ ھوتا ھے کہ ثقہ روای کا اپنے سے زیادہ ثقہ اور کئی زیادہ ثقات کی مخالف روایت کرنا۔

عدم العلة : ظاھری صحت کے ساتھ ساتھ ایسے مخفی عیب سے خالی ھونا جو صحت پراثرانداز ھو

(2) صحیح لغیرہ

هُوَ الْحَسَنُ لِذَاتِه إذَا تَعَدَّدَتْ طُرُقُهُ

وہ حسن لذاتہ جس کی سندیں متعدد ھو جائیں

مثال :حديث محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك عند كل صلاة .رواه الترمذي و أخرجه الشيخان من طريق الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة

حسن

(3) حسن لذاتہ

مَا اتَّصَلَ سَنَدُهُ بِنَقْلِ الْعَدْلِ الذى خف ضبطه عَنْ مِثْلِه إلَى مُنْتَهَاهُ مِنْ غَيْرِ شُذُوْذٍ وَلا عِلَّةٍ

جس کی سند متصل ھو ، اس کے رواۃ اول تا آخر عادل ھوں لیکن ضبط اور یاداشت خفیف اور کم ھو ، اوروہ ھر قسم کے شذوذ و علت سے خالی ھو **مثال** :حدثنا قتيبة حدثنا جعفر بن سليمان الضبعي عن أبي عمران الجويني عن أبي بكر بن أبي موسى الأشعري قال سمعت أبي بحضرت العدو يقول : قال رسول الله ﷺ إن أبواب الجنة تحت ظلال السيوف .... الحديث. قال الترمذي : هذا حديث حسن غريب .

حکم

عمل کرنے میں اس کا حکم صحیح کی طرح ھے اگر چہ صحت میں اس سے کم ھے

(4) حسن لغیرہ

هُوَ الضَّعِيْفُ إذَا تَعَدَّدَتْ طُرُقُهُ وَلَمْ يَكُنْ سَبَبُ الضُّعْفِ فِسْقُ الرَّاوِي أو كِذْبُهُ .

وہ ضعیف حدیث جس کی سندیں متعدد ھو جائیں اور سبب ضعف راوی کا فسق یا کذب نہ ھو

حکم :یہ حدیث بھی مقبول کی أقسام میں سے ھے اور اس سے بھی حجت لی جاتی ھے

امام ترمذی کے قول "**حسن صحیح**" کا مطلب

- دو سندیں ھوں تو ایك لحاظ سے حسن اور دوسری کی لحاظ صحیح
- بعض کے نزدیك صحیح اور بعض کے نزدیك حسن
- صحیح ھے یا حسن ھے یعنی اس حکم میں متردد ھیں

All Rights Reserved.www.alehsaan.com